5 جولائی 2017ء

اسٹیٹ بینک نے سیکورٹی پرنٹنگ پریس کی ذمہ داریاں سنبھال لیں

بینک دولت پاکستان نے پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس (پی ایس پی سی) میں بینک نوٹوں اور پرائز بانڈز کی طباعت کی ذمہ داریاں وفاقی حکومت سے لے لی ہیں۔ پی ایس پی سی کے دیگر سیکورٹی پرنٹنگ کے فرائض بشمول پاسپورٹوں، قومی شناختی کارڈز اور اسٹیمپ پیپرز وغیرہ کی طباعت الگ کرکے ایک نو قائم شدہ کمپنی نیشنل سیکورٹی پرنٹنگ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ (این ایس پی سی) کو سونپ دیے گئے ہیں۔ یہ نئی کمپنی مکمل طور پر وفاقی حکومت کی ملکیت ہے۔

ملک میں بینک نوٹ جاری کرنے کے واحد ادارے کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک کرنسی نوٹوں کی درستی اور معیار کو بے حد اہمیت دیتا ہے۔ بینک نوٹوں کی تیاری اور اجرا کے تمام عمل پر پورا کنٹرول رکھنے کی خاطر اسٹیٹ بینک دو سال سے زیادہ عرصے سے وفاقی حکومت سے اس سلسلے میں گفت وشنید کر رہا تھا کہ پی ایس پی سی سے بینک نوٹوں اور پرائز بانڈز کی طباعت کے فرائض اسٹیٹ بینک کو سونپے جائیں۔ یہ اقدام متعدد عالمی اور علاقائی رجحانات کے مطابق تھا کیونکہ متعدد مرکزی بینکوں کے پاس خود کرنسی نوٹ چھاپنے کی سہولت موجود ہے جیسے فرانس، ترکی، اٹلی، پرتگال، یونان، میکسیکو، فلپائن، آسٹریلیا، بھارت، بنگلہ دیش اور تھائی لینڈ کے مرکزی بینک۔

وفاقی حکومت نے اسٹیٹ بینک کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے پی ایس پی سی کے فرائض کو 'بینک نوٹوں اور پرائز بانڈز کی طباعت' اور 'دیگر سیکورٹی طباعت' کے یونٹوں میں تقسیم کر دیا۔ دیگر سیکورٹی طباعت نیشنل سیکورٹی پرنٹنگ کمپنی این ایس پی سی کو سونپی گئی ہے جبکہ پی ایس پی سی کے بقیہ فرائض یعنی بینک نوٹوں اور پرائز بانڈز کی طباعت اسٹیٹ بینک کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے ایک خود مختار کنسلٹنٹ کی متعین کردہ فیئر ویلیو کی بنیاد پر جون 2017ء میں ان فرائض کی ملکیت اور کنٹرول کے لیے حکومت پاکستان کو 100.149 ارب روپے ادا کیے تھے۔

تب سے اسٹیٹ بینک نے پی ایس پی سی کا کنٹرول سنبھال لیا ہے اور بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب محمد ہارون رشید ملک کو کمپنی کا منیجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک پی ایس پی سی کو کارپوریٹ گورننس کی بہترین روایات کے مطابق خود مختار بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے اپنی مکمل ملکیت یافتہ سبسڈیری کے طور پر چلانے کے لیے پُرعزم ہے۔

***